REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہٖ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION NO. P. GDP.-6.

جلد ۳۸ — شمارہ ۴۷

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- عبد الحق فضل

نائب:- قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۶۰ روپے
ششماہی ۳۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ ہوائی ڈاک ۲۵۰ روپے
فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے۔

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

ہفت روزہ بدر قادیان - 143516

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۰ ہجری — ۲۳ نبوت ۱۳۶۸ ہش — ۲۳ نومبر ۱۹۸۹ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ اور حضور پُر نور دینی مہمات سر کرنے میں بہت زیادہ مصروف ہیں۔ احباب کرام دل و جان سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی اور مقاصدِ عالیہ میں معجزانہ فائز المرامی کے لئے خصوصی دُعائیں جاری رکھیں۔

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# غیروں کے سبّ و شتم اور دُشنام دہی پر صبر کرو!

" تم میں سے کون ہے کہ جو بھوک کے وقت صرف روٹی کے نام سے سیر ہو سکتا ہے۔ یا صرف ایک دانہ سے پیٹ بھر سکتا ہے۔ ایسا ہی تم خدا کو راضی نہیں کر سکتے جب تک پورے طور پر متقی نہ بن جاؤ۔ اپنے دشمنوں کے نفسانی جوشوں کا مقابلہ مت کرو تا تم بھی ایسے ہی نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ جاہل کا مقابلہ صرف جہالت کے ذریعہ سے ہی ہو سکتا ہے۔ پس اگر وہ تمہیں ستادیں اور دکھ دیں یا تمہیں جوش دلانے کے لئے میری نسبت سب و شتم اور دُشنام دہی اور ہتک کا طریق اختیار کریں تو تم صبر کرو اور چُپ رہو تا وہ خدا جو تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کو آسمان پر دیکھتا ہے تمہیں بدلہ دے۔ یقیناً سمجھو کہ یہ وہ دن آرہے ہیں کہ جب سے دُنیا پیدا ہوئی ایسی سختی کے دن کبھی عام طور پر دُنیا میں نہیں آئے۔ ایسا ہوا تا وہ پیشگوئیاں پوری ہو جائیں جو ابتدا سے نبیوں نے کی تھیں .... ان چالاک لوگوں کی پیروی مت کرو جن کے دل گندے اور نجاست سے بھرے ہوئے ہیں۔ جو دوسروں کو خدا کی طرف بُلاتے اور آپ اُس سے دُور ہیں۔ خدا ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ کس کی زندگی لعنتی اور کس کی زندگی پاک ہے۔ پس تم ایسے دردناک دُعاؤں میں لگ جاؤ کہ گویا مر ہی جاؤ۔ تا دوسری موت سے خدا تمہیں بچاوے۔ دُنیا کے لئے بڑی گھبراہٹ کے دن ہیں۔ مگر دنیا نہیں سمجھتی۔ لیکن کسی دن سمجھے گی۔ دیکھو مَیں اِس وقت اپنا فرض ادا کر چکا ہوں۔ اور قبل اس کے کہ تنگی کے دن آویں میں نے اطلاع دے دی ہے "

(مجموعۂ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۵۱۶ - ۵۱۷)

" .... مَیں دوبارہ ظاہر کرتا ہوں اور مَیں قسم حضرت احدیت جلشانہ کی کھا کر کہتا ہوں کہ میرے پر خدا نے اپنی وحی کے ذریعہ سے ظاہر فرمایا ہے کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ اِس زمانہ میں اکثر لوگ معصیت اور دُنیا پرستی میں ایسے غرق ہو گئے ہیں کہ خدائے تعالیٰ پر بھی ایمان نہیں رہا۔ اور وہ جو اُس کی طرف سے اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا اُس سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور یہ ٹھٹھا اور لعن طعن حد سے گزر گیا ہے۔ پس خُدا فرماتا ہے کہ مَیں اُن سے جنگ کروں گا (حاشیہ: جنگ سے مراد انسانی جنگ نہیں ہے بلکہ فرشتوں کا جنگ اور قضاء و قدر کا جنگ:) اور وہ میرے حملے اُن پر ہوں گے جو اُن کے خیال و گمان میں نہیں۔ کیونکہ انہوں نے جھوٹ سے اس قدر دوستی کی کہ سچائی کو اپنے پاؤں کے نیچے پامال کرنا چاہا۔ پس خدا فرماتا ہے کہ مَیں نے ارادہ کیا ہے اپنے غریب گروہ کو ان درندوں کے حملے سے بچاؤں۔ اور سچائی کی حمایت میں کئی نشان ظاہر کروں۔ اور وہ فرماتا ہے کہ:

" دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن
خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں
سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"

(مجموعۂ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۵۱۸)

## جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۸ ہش / ۱۹۸۹ء کی تاریخوں میں منعقد ہو گا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منظور شدہ پروگرام صد سالہ احمدیہ جشنِ تشکر کے تحت اس سال جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۸ ہش / ۱۹۸۹ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ یہ چونکہ صد سالہ جشنِ تشکر کا سال ہے اس لئے احباب زیادہ سے زیادہ اس سال جلسہ سالانہ قادیان میں شریک ہو کر اس کی رُوحانی برکات سے مستفید ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان سے چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: نگران بورڈ صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدّظلّہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کا

# بصیرت افروز پیغام

## برموقعہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ بھارت ۱۹۸۹ء

پیاری بہنوں!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

جماعتِ احمدیہ کی دوسری صدی کا پہلا اجتماع قادیان میں آپ منعقد کرنے کی توفیق پا رہی ہیں۔ الحمدللہ۔ اجتماع کے یہ [illegible] تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے اور اس [illegible] ادا کرتے گزاریں۔ ان احسانات کو یاد کرتے اور کراتے جو گذشتہ صدی میں اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ پر کئے اور جن کو جماعت احمدیہ نے بارش کی طرح برستے دیکھا۔

ایک سو سال قبل اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کو آپ کی مقبولیت اور سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی بشارتیں بھی دیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

”میں تجھے عزّت دوں گا اور بڑھاؤں گا اور تیرے آثار میں برکت رکھ دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔“

(تبلیغِ رسالت جلد ۲ صفحہ ۹۲)

جب آپ کو یہ الہام ہوا آپ اکیلے تھے۔ کوئی آپ کا ساتھ نہ دے رہا تھا۔ آہستہ آہستہ گنتی کے لوگ سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اپنے رشتہ دار مخالف ہو گئے۔ دوستوں نے دشمنی اختیار کرلی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ اکیلے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ تھا۔ جو ہر مشکل میں آپ کی مدد کر رہا تھا۔ آپ کی حفاظت کر رہا تھا۔ اور مستقبل کی بشارتیں دے رہا تھا۔ دُنیا یہ سمجھتی تھی کہ یہ سلسلہ زیادہ سے زیادہ آپ کی زندگی تک چلے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کی وفات سے قبل بشارت دی کہ

”قدیم سے سنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سُنّت ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دُوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دُوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔“

چونکہ اس پیشگوئی میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی وفات کی خبر دی گئی اور آپ کے بعد دوسری قدرت کے ظاہر ہونے کی۔ اور طبعاً حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی وفات کی خبر سے جماعت غمگین تھی کہ خدا تعالیٰ کا یہ لگایا ہُوا پودا کہیں ضائع نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے بشارت دی:—

”یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھُولے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خُدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوٰی بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلا سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنّم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور اُن پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دُنیا اُن کے ساتھ سخت کراہت سے پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔“

(الوصیت صفحہ ۳)

اِن سّو سالوں میں ان پیشگوئیوں کے مطابق جماعت پر مصائب آئے۔ ابتلا آئے۔ کئی فتنے اُٹھے۔ لوگ قید کئے گئے۔ شہید کئے گئے۔ لیکن ہر ابتلا کے بعد اور ہر فتنے کے بعد جماعت کا قدم ترقی کی طرف ہی اُٹھا۔ اور وہ آواز جو ایک آدمی کی آواز تھی پھیلتی چلی گئی۔ اور آج دُنیا کے ہر ملک اور کونے سے اس آواز کی گونج سُنائی دے رہی ہے اور وہی جماعت جس کے متعلق کہا جاتا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی وفات کے ساتھ ختم ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ نے اس کی عزّت دُنیا میں قائم کر دی۔ اور کسی کی طاقت نہیں جو اس عزّت کو مٹا دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے کپڑوں سے بادشاہوں نے برکت ڈھونڈی اور آئندہ بھی ڈھونڈیں گے۔

یہ برکات کا سلسلہ قدرتِ ثانیہ کے ذریعہ جاری رہے گا۔ تا وقتیکہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ساری دُنیا میں اسلام پھیل جائے۔ ان برکات کو جلد سے جلد حاصل کرنے کے لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری میں اپنے کو کمال تک پہنچا دیں۔ جس کا بہترین طریق اُسوۂ رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کرنا اور آپ کے نقشِ قدم پر چلنا ہے۔ قرآنِ کریم کے مطالب کو حاصل کرنا اور قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرّابع ایدہ اللہ تعالیٰ اِس سال کے اکثر خطبات میں جماعت کے مرد و زن کو اِس طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ جماعت میں سچائی کا معیار بلند ہونا چاہیئے۔ آپس میں جھگڑے نہیں کرنے چاہئیں۔ اگلی نسل کی دینی تعلیم خصوصًا نمازوں کی باقاعدہ اور بروقت ادائیگی کی تربیت ہونی چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ خود اِن سب باتوں پر عمل کریں اور پھر اپنے نمونہ کو اپنی اولاد کے سامنے اس طرح رکھیں کہ وہ بھی آپ کے نمونہ کو اختیار کریں۔ یاد رکھیں! قوم وہی زندہ رہتی ہے جس کی ہر اگلی نسل پہلی نسل کی ذمّہ داریوں کو اُٹھانے کے لئے تیار ہو۔ پس اِس صدی میں اپنی اولاد کو تیّار کریں؛ آئندہ ذمّہ داریاں اُٹھانے کے لئے۔ اور دُعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے۔

قادیان میں رہتے ہوئے آپ پر دوہری ذمہ داری ہے۔ ایک احمدی ہونے کے لحاظ سے، دوسرے قادیان میں رہنے کی وجہ سے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کو بشارتیں ملیں۔ جہاں سے یہ سلسلہ شروع ہُوا۔ آپ نے یہ شمع جلائے رکھنی ہے۔ تا اس کی روشنی دیکھ کر دُور دُور سے لوگ کھنچے ہُوئے آپ کا نیک نمونہ دیکھنے آئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ہم خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سّو سال پورے ہونے کی خوشی ہمیں دکھائی۔ لیکن خوشیاں منانے کے ساتھ بہت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ قُدرتِ ثانیہ کے انعام کو ہمیشہ ہم میں جاری رکھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرّابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت والی لمبی عمر اور کامیابیاں عطا فرمائے۔ اور ہمیں آپ کی اطاعت کرنے کی توفیق دے تا آپ کی قیادت میں یہ قافلہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہے۔

(آمین)

وَالسّلام

خاکسار

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان

خطبہ جمعۃ المبارک

# یہ نئی صدی کا سہرا ہے اور اس پہلو سے آج دوبارہ ہم تجدیدِ خالص پر بڑی قوت اور بڑی شان اور بڑی وقار کے ساتھ قائم ہونے کی ضرورت ہے۔ اس رؤیا جو میں نے رات دیکھی میں خوب جانتا ہوں کہ یہ رؤیا کوئی عام رؤیا نہیں تھی بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے غیر معمولی پیغامات پر مشتمل رؤیا تھی

از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۰ اخاء ۱۳۶۸ ہش (اکتوبر ۱۹۸۹ء) بمقام مسجد فضل لندن

محترم منیر احمد جاوید صاحب مبلغ سلسلہ لندن کا یہ قلمبند کردہ نہایت بصیرت افروز خطبہ جمعہ ادارہ بکمال اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے

(ایڈیٹر)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

گذشتہ چند ماہ سے پاکستان میں احمدیوں کے ساتھ جو نہایت سفاکانہ اور بہیمانہ سلوک ہو رہا ہے اور جس کے متعلق زیادہ سے زیادہ شواہد مہیا ہوتے چلے جا رہے ہیں کہ ان مظالم میں باقاعدہ سوچے سمجھے منصوبے بنا کر حکومت کو ان میں ملوث کر کے پھر جماعت کے خلاف کارروائیاں کی گئی ہیں۔ اور خصوصیت کے ساتھ پنجاب حکومت بلا شبہ ان منصوبوں میں آلۂ کار بنائی گئی ہے۔ جو اطلاعات مل رہی ہیں اور مزید اور بھی ملیں گی، ان سے پتہ چلتا ہے کہ یہ منصوبہ

## جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ میں

بنایا گیا اور جماعت اسلامی کی طلباء کی جو تنظیمیں ہیں، ان کو بھی اس منصوبے میں شامل کیا گیا اور جماعت اسلامی کے طلباء کی مرکزی تنظیم نے بھی اس میں بھرپور حصہ لیا ہے اور حکومت پنجاب ان کی آلۂ کار بنی رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ بھی معلوم ہوا ہے اور اور بھی معلومات حاصل ہو رہی ہیں کہ پنجاب کے ہر ضلع میں جماعت اسلامی کا ایک نمائندہ یا پولیس میں یا ایڈمنسٹریشن کے دوسرے شعبوں میں موجود ہے اور بہت سی جگہوں پر ایک سے زائد نمائندے بھی موجود ہیں۔ اور باقاعدہ تنظیم کے تحت ان کو سارے صوبے میں پھیلایا گیا ہے اور حکومت کے تعاون کے ساتھ ایسے لوگوں کی تقرریاں کروائی گئی ہیں کہ پنجاب کے ہر ضلع میں جہاں بھی جماعت اسلامی کوئی شرارت کروانی چاہے وہاں انتظامیہ میں کوئی نہ کوئی ان کا ایسا نمائندہ موجود ہو جو اس شرارت پر عملدرآمد کرانے میں ان کے ساتھ مکمل طور پر تعاون کرے۔ ایسے لوگوں کی فہرستیں بھی اکٹھی کی جا رہی ہیں تاکہ ان لوگوں کی شرارت پر نظر رہے۔

جہاں تک جماعت احمدیہ عالمگیر کا تعلق ہے وہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ نہایت دعاؤں کے ذریعہ اپنے مظلوم بھائیوں کی مدد کر رہی ہے وہاں کوششوں میں بھی کسی طرح غافل نہیں رہی اور خصوصیت کے ساتھ انگلستان کی جماعت اور امریکہ کی جماعت اور کینیڈا کی جماعت ان امور میں پیش پیش ہے اور دنیا کی رائے عامہ کو ان حالات سے پوری طرح باخبر رکھنے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی مستعدی سے یہ جماعتیں کام کر رہی ہیں۔ اب

کچھ دنوں سے کچھ ایسے آثار ظاہر ہونے شروع ہوئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومتِ پنجاب جماعت اسلامی کے اس حد تک زیر اثر نہیں رہی اور جماعت اسلامی کے پنجے سے نکلنے کا کچھ احساس پیدا ہو رہا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو جو مرکزی اجتماع منعقد کرنے کی اجازت دی گئی ہے، یہ بھی اسی رجحان کی نشاندہی کرنے والی باتیں ہیں۔ اس سے پہلے ایک لمبے عرصے تک اجتماعات کا انقطاع رہا۔ اب بھی جو اجازت دی گئی ہے وہ بہت ہی بوجھل دل کے ساتھ اور بے دلی کے ساتھ دی گئی ہے۔ چنانچہ خدام الاحمدیہ کو یہ تاکید ہے کہ آپ کا اجتماع بیت الاقصیٰ میں ہو اور اس سے باہر کوئی اجتماع نہ ہو۔ اور اس پر بھی پابندی یہ ہے کہ کسی قسم کا لاؤڈ سپیکر استعمال نہ ہو۔ اب یہ عقل کے خلاف بات ہے کہ پاکستان بھر کے نوجوانوں کا اجتماع ہو اور وہ ایک مسجد کے اندر سما جائے۔ بیت الاقصیٰ خصوصیت کے ساتھ اتنی چھوٹی ہو چکی ہے کہ ربوہ کے باشندوں کے لئے بھی پوری نہیں ہوتی۔ اور وہاں اس اجتماع کا سما جانا یہ عقل کے خلاف بات ہے لیکن بہرحال جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے بہتری کی طرف چھوٹا ہی سہی کچھ قدم ضرور ہے۔ اسی طرح انصار اللہ کے اجتماع کو بھی بڑے لمبے عرصے کے بعد اجازت دی گئی ہے۔

## جہاں تک ہمارا توکل ہے وہ تو خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے۔

اور جہاں تک ان مظالم کے خلاف فریاد ہے وہ بھی خدا تعالیٰ ہی کے حضور کی جا رہی ہے۔ اور اگرچہ یہ ایک بہت معمولی سا فرق ہے ایسا فرق نہیں کہ جس کے نتیجے میں دل بے ساختہ ممنونِ احسان ہونے لگیں مگر ہمیں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے جو تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے اور ادنیٰ سے ادنیٰ احسان کو بھی

## جذبہ شکر

کے ساتھ قبول کرنا چاہیئے۔ اگرچہ یہ احسان ابھی اتنا معمولی ہے کہ عدل کی حدود بھی پوری نہیں کرتا۔ اس لئے صحیح معنوں میں لغوی اعتبار سے اس کو احسان کہنا درست نہیں ہے لیکن وہ جگہیں

یا وہ ممالک جہاں سے عدل اٹھ چکا ہو وہاں عدل کا آغاز بھی ایک رنگ میں احسان کا آغاز ہوا کرتا ہے۔ پس اگرچہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے، حکومت پنجاب کا یہ فعل ابھی عدل کے تقاضے پورے کرنے سے بھی بہت پیچھے ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں جو حسن واحسان کی تعلیم دی گئی ہے اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جس طرح اپنے غلاموں کی تربیت فرمائی ہے، ہمیں اس چھوٹے سے احسان کو بھی نظرِ تشکر* کی کوئی قدر نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ حالات یہی بتاتے ہیں کہ اس چھوٹے سے نیک قدم کے بعد یہ خطرہ ہے کہ اس قدم کو واپس کھینچنے کے لئے پھر ایک مہم شروع کی جائے گی اور جماعت احمدیہ کے وہ دشمن جو حکومت کو ڈرا دھمکا کر اپنے خاص ہتھکنڈوں کے ذریعے جماعت احمدیہ سے عدل کا سلوک کرنے سے باز رکھتے ہیں، وہ اس معمولی سے اظہارِ عدل کے بعد ایسی مہم شروع کریں گے۔ جس کے نتیجے میں یہ خطرہ موجود ہے کہ حکومت ان سے مرعوب ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع امتثالِ امر میں کہ جو شخص بندوں کا ممنون نہیں ہوتا وہ میرا بھی ممنون نہیں ہوتا۔ اس لئے جماعت احمدیہ کو اس پر بھی خدا کے شکر کے علاوہ اس حکومت کا شکرگزار ہونا چاہیئے کہ انہوں نے عدل کی طرف کچھ معمولی سی حرکت کی ہے۔ اس شکر کے نتیجے میں ان سے تو ہمیں کسی خیر کی توقع نہیں کسی احسان کی توقع نہیں لیکن چونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اگر میرے شکر گزار بندے بنو گے تو میں تمہیں اس کے نتیجے میں بہت دوں گا۔

## لَاَزِیْدَنَّکُمْ

کا وعدہ ہے اور لَاَزِیْدَنَّکُمْ میں بڑی شدت کے ساتھ ایک قوت کا اظہار پایا جاتا ہے۔ لَاَزِیْدَنَّکُمْ۔ میں ہوں جو بڑھانے والا ہوں اور میں یقیناً، لازماً تمہیں بہت بڑھ بڑھ کر دوں گا اگر تم میرے شکر گزار بندے بنو گے۔

پس چونکہ ہمارے اس جذبۂ تشکر میں خدا کی شکر گزاری کا جذبہ کارفرما ہے اور وہی محرک ہے۔ اس لئے اس جذبۂ تشکر کے ساتھ جب ہم خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گائیں گے اور اس پر خدا کا بہت بہت شکر ادا کریں گے تو مجھے اس میں کوئی بھی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس جذبۂ تشکر کو بھی قبول فرمائے گا اور بہت ہی جزاء دینے والا اللہ اس کی بڑھ چڑھ کر اچھی جزاء عطا فرمائے گا۔ میں نے مختلف قسم کے فقیر دیکھے ہیں۔ بعض فقیر ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو آپ زیادہ بھی دے دیں تو ان کے چہرے سے شکر اور خوشی کے جذبات ظاہر نہیں ہوتے۔ ان کے ماتھے پہ سلوٹیں ہی پڑی رہتی ہیں۔ بہت دفعہ پرانے زمانے میں، میں نے دیکھا ہے کہ کسی فقیر کو ایک روپیہ بھی دو، اس زمانے میں روپیہ بڑی چیز ہوا کرتا تھا، تو وہ کہتا تھا کہ "بس اے ای دِتّا اے"۔ یہی تھا تمہارے پاس اور کچھ نہیں تمہارے پاس۔ اور بعض فقیر ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو ایک معمولی سی چیز بھی دے دو تو وہ فدا ہونے لگتے ہیں۔ دعائیں دیتے ہیں۔ اگلی نسلوں کو بھی دعائیں دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں یہ عطا کرے، وہ عطا کرے، تم نے فقیر کا دل خوش کر دیا۔ ایسے فقیر کے لئے سب کچھ دے دینے کو دل چاہتا ہے۔ اگر انسان کے اندر یہ جذبہ موجود ہے تو یقیناً یہ دراصل خدا تعالیٰ سے ہم میں آیا ہے کیونکہ انسانی فطرت کو خدا تعالیٰ کے مزاج سے ایک ربط ہے۔ ویسا ہی ربط ہے جیسے ہر خالق کے ساتھ اس کی تخلیق کا ایک ربط ہوا کرتا ہے۔ کہتے ہیں خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی صورت پہ پیدا کیا۔ اس کا یہ مطلب تو ہرگز نہیں کہ نعوذ باللہ ہم خدا کی صفات میں شریک ہو گئے ہیں اور خدا جیسے ہیں بلکہ اس کا یہ معنی ہے کہ جیسے ہر مصوّر اپنے مزاج اور اپنے تصور کی انتہائی چھلانگ کے مطابق ایک تصویر بناتا ہے اور اس تصویر کے نقوش اس کے ذہن کے نقوش سے ملتے ہیں۔ اسی طرح خالق کا اپنی تخلیق کے ساتھ ایک گہرا رابطہ ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہارے شکر کو قبول کرتے ہوئے تمہیں بہت زیادہ دوں گا تو یہ دراصل اللہ تعالیٰ کے شکر کا انداز ہے اور وہی جذبۂ تشکر ہے جو نیک فطرت لوگوں میں پایا جاتا ہے خواہ وہ امیر ہوں، خواہ وہ غریب ہوں۔ خواہ وہ عطا کرنے والے ہوں خواہ وہ فقیر ہوں جنہوں نے خدا کے اس حسن سے حصہ پایا ہو ان کے اوپر تھوڑا سا احسان بھی بڑے بڑے رنگ لاتا ہے اور وہ جذبۂ تشکر سے مغلوب ہو کر دعائیں دیتے ہوئے اس احسان کو قبول کرتے ہیں۔ پس خدا کی خاطر اگر ہم خدا کے شکر گزار بندے بنیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس عطا کرنے والے سے بہت بڑھ کر جس کی عطا کے نتیجے میں کوئی فقیر اس کو دعائیں دیتا ہے اور اس کا شکر گزار بنتا ہے۔ فقیر کی دعاؤں کے نتیجے میں دل میں جو بشاشت پیدا ہوتی ہے اور محبت پیدا ہوتی ہے اور معطی کے دل میں مزید دینے کی تمنا پیدا ہوتی ہے، اس سے بہت بڑھ کر، اتنا بڑھ کر کہ اس سے کوئی نسبت ہی نہیں، خدا تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں کو مزید عطا کرنے کے لئے ایک جوش رکھتا ہے اور بہت ہی زیادہ حسن و احسان کے ساتھ جذبۂ تشکر کو قبول فرماتا ہے۔

پس جماعت احمدیہ اگر شکر گزار بنے، جیسا کہ شکر گزار ہے اور یہ سال تو ہے ہی خدا تعالیٰ کے فضلوں پر اس کے حسن واحسان پر اس کی حمد و ثنا کے گیت گانے کا سال۔ مگر ایک سال بھی کہنا غلط ہے۔ ہماری تو ساری زندگیاں بھی خدا تعالیٰ کے فضلوں کے گیت گاتے ہوئے گزر جائیں تو حق شکر ادا نہیں ہو سکتا۔ مگر خصوصیت کے ساتھ اس بدلتے ہوئے دور کے ابتدائی آثار کو جذبۂ تشکر کے ساتھ قبول کریں اور خدا سے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان آثار کے پیچھے رحمتوں کی وہ بارش لے آئے جنکی یہ ابتدائی نشان معلوم ہوتے ہیں۔ یہ جذبہ بھی ہم نے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے ہی سیکھا ہے۔ آپ کے متعلق روایت آتی ہے کہ جب بعض دفعہ لمبے انقطاع کے بعد بادل گھر کے آتے تھے اور بارش کا پہلا قطرہ گرتا تھا تو حضور اپنے رب کی محبت اور پیار میں جذبۂ تشکر کے طور پر زبان باہر نکال کے اس قطرے کو اپنی زبان پر لیا کرتے تھے اور

حمد و ثنا کے گیت گایا کرتے تھے

خدا کی اس رحمت پر تو تعجب نہیں کہ اگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی غلامی اور آپ کے عشق میں آپ بھی اس احسان کو جو زیادہ احسان بھی نہیں، احسان سمجھتے ہوئے اس نیکی کے پہلے قدم کو شکر کے ساتھ قبول کریں گے اور اپنی زبان خدا کے حضور نکال کر اس کی رحمت کے قطرے کے طور پر اس کے حضور پیش کریں گے کہ اے خدا! یہ رحمت کا قطرہ ہماری زبان پر گرے اس لئے کہ پھر اس کے بعد کثرت سے بارش برسنے لگے تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس جذبے کو خدا تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

اس مضمون کو بیان کرنے کے لئے آج رات

میری توجہ ایک رؤیا کے ذریعے مبذول کروائی گئی۔

اس رؤیا میں خدا تعالیٰ نے مجھے دکھایا کہ جماعت احمدیہ کو دراصل خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنا چاہیئے اور التجائیں کرنا چاہیئے

* سے رکنا چاہیئے اگرچہ یہ بھی ممکن ہے بطور غالب گمان سے کرائی ہو (مرتب)

اور نتیجے کے لحاظ سے اپنی دعاؤں پر ہی توکل کرنا چاہیئے۔ شاید اس کا پس منظر یہ ہو کہ کل مجھے بعض ایسی اطلاعیں ملیں جن کے نتیجے میں معلوم ہوتا تھا کہ ہماری دنیا کی بعض جماعتوں نے حکومت پاکستان پر اخلاقی دباؤ ڈالنے کے لئے غیر معمولی کارروائیاں کی ہیں۔ پس خدا تعالیٰ نے مجھے رؤیا میں یہ سمجھایا کہ یہ دنیا کی کارروائیاں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں۔ تم دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق قائم رکھو اور اسے بڑھاؤ اور اسے مضبوط کرو تو خدا تعالیٰ یقیناً اپنے فضل اور رحم کے ساتھ تمہارے حالات کو تبدیل فرما دے گا اور بے انتہا رحمتیں نازل فرمائے گا۔ رؤیا میں میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ کلام ایک خاص انداز سے پڑھا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ کون وہ بدبخت ہوگا جو خدا کے در پر مانگنے جائے اور پھر نامراد واپس لوٹے۔ اور یہ کلام اگرچہ اکثر ہمارے سامنے پڑھا جاتا ہے لیکن اس کلام کے بعض ایسے مصرعے جو رؤیا میں مجھے یاد رہے اور میں بار بار پڑھتا رہا، بیداری کی حالت میں یاد نہیں رہے اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ

خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص پیغام تھا۔

ان مصرعوں میں سے ایک مصرعہ خصوصیت کے ساتھ جو بار بار زبان پہ جاری ہوا اور دل پر نقش ہو گیا۔ اس کا مضمون یہ تھا کہ خدا تعالےٰ اپنی قدرت نمائی پہ قادر ہے۔ جب وہ چاہے گا حیرت انگیز قدرت کے کرشمے دکھائے گا۔ اس لئے دعاؤں کے ذریعے، اس پر توکل کرتے ہوئے، اس کی رحمت کے قدموں سے چمٹے رہو اور امید رکھو کہ وہ اپنے فضل کے ساتھ

حیرت انگیز قدرت

کے نشان دکھائے گا۔ اور پھر ایک مصرعہ جو خاص طور پر میں نے بار بار پڑھا اور دو چار مصرعوں کے بعد پھر وہ مصرعہ زبان پر آجاتا رہا وہ یہ تھا کہ ؎

ہوا مجھ پر وہ ظاہر میرا ہادی

اور ساتھ پھر وہ دوسرا مصرعہ بھی اس شعر کا کہ ؎ فسبحان الذی اخزی الاعادی۔ لیکن سبحان الذی اخزی الاعادی والا مصرعہ ہر دفعہ نہیں پڑھا لیکن یہ مصرعہ جو ہے۔ ؎

ہوا مجھ پر وہ ظاہر میرا ہادی

یہ تو اس کثرت کے ساتھ میں رات اپنی رؤیا میں گنگناتا رہا ہوں اور بار بار پڑھتا رہا ہوں کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ بار بار دوسرے مصرعوں سے توجہ اس طرف منتقل ہو جاتی تھی۔ اس کی تعبیر میں نے یہ کی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا نے مہدی بنایا ہے اور خدا کا ہادی کے طور پر آپ پر ظاہر ہونا یہ بتاتا ہے کہ خدا جو بھی قدرت نمائی فرمائے گا، اس سے بہتوں کے لئے ہدایت کے سامان پیدا ہوں گے اور بار بار اس کا ہادی کے طور پر ظاہر ہونا یہ بتاتا ہے۔ یہ بڑی عظیم خوشخبری اپنے اندر رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دنیا کی ہدایت کے عظیم سامان پیدا کرنے والا ہے۔

اس کے ساتھ ہی میں نے ایک بچھڑی کو ذبح کرنے کے متعلق بھی نظارہ دیکھا اور اسی حالت میں جب میں یہ شعر پڑھ رہا ہوں، ایک آدمی ایک اچھی خوبصورت بچھڑی لے کر آتا ہے یا بچھڑا ہے۔ لیکن ذہن میں زیادہ بچھڑی کا تصور ہے جو بہت خوبصورت ہے چارخانہ صاف ستھری بچھڑی ہے اور اس کو ذبح کرنے کے لئے میری توجہ کو اپنی طرف۔ نہیں کھینچا گیا بلکہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ مجھے اپنے حال میں مصروف رہنے دیا گیا ہے مگر ساتھ ہی جس طرح تبرک کا چھری لگا دی جاتی ہے جسم کے ساتھ اور پھر ذبح کیا جاتا ہے جانور کو۔ اس طرح جو شخص بھی اس گائے کی بچھڑی کو لے کر ذبح کرنے کے لئے لیجا رہا ہے وہ پاس سے گزرتا ہے اور چھری کو میرے بدن کے ساتھ لمس کرتا ہے اور پھر آگے جاکر (میرے ذہن میں یہ ہے کہ) اس نے اب اس گائے کو ذبح کرنا ہے لیکن وہ کسی انذاری رنگ میں محسوس نہیں ہوتا بلکہ خوشی کے اظہار کے طور پر (یہ مضمون میرے ذہن میں آتا ہے کہ) وہ گائے ذبح کی جائیگی یعنی خوشی کے اظہار کے طور پر۔ نہ کہ صدقے کے رنگ میں لیکن چھری لمس کرنا جو ہے۔ یہ عموماً صدقے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ اس میں دونوں پہلو موجود ہوں۔ ہو سکتا ہے بعض فتنے ابھی کروٹیں بدل رہے ہوں اپنی ابتدائی حالت میں اور ظاہر ہونے کے لئے تیاری کر رہے ہوں۔ اس پہلو سے اس رؤیا کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا یہ توجہ دلانا بھی مقصود مطلب ہو کہ صدقات بھی دو۔ دعائیں بھی کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل پر بھروسہ رکھو۔ میں نے ربوہ یہ پیغام تو بھجوا دیا ہے کہ میری طرف سے ایک گائے ذبح کی جائے لیکن چونکہ یہ ایک جماعتی خوشخبری معلوم ہوتی ہے، اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ ہر ملک میں جہاں جہاں جماعتیں موجود ہیں وہاں گائے کی قربانی بھی دی جائے اور صرف اسی پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ گائے کی قربانی میں توحید کا مضمون ہے۔ قرآن کریم میں جہاں گائے کی قربانی کا ذکر ملتا ہے وہاں دراصل اسی قسم کی بچھڑی کا ذکر ملتا ہے جیسی میں نے رؤیا میں دیکھی۔ بعینہٖ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ یہ وہ رنگت ہے لیکن جوان اور باکرہ اور خوبصورت رنگ کی اور اچھی پلی ہوئی بچھڑی۔ اس سے میری توجہ اس طرف بھی مبذول ہوئی کہ دعاؤں کو خالص کرنے کا حکم ہے اور غیر اللہ کی ملونی کو کلیتہً دل سے نکال دینے کا حکم ہے اور ہمیں یہ نصیحت فرمائی گئی ہے کہ یہ دور توحید کے ساتھ چمٹ جانے کا دور ہے۔ اپنے دلوں کو شرک کی ملونی سے ہر طرح پاک کر دو اور کلیتہً خالصتہً خدا کے ہو جاؤ اسی کے حضور دعائیں کرو اور اسی پر توکل کرو اور ہر وہ امید جو غیروں سے وابستہ ہے، اسے خدا کی راہ میں اس رنگ میں ذبح کر دو کہ کوششیں تو امتثالِ امر میں ہوتی رہیں مگر توقعات محض خدا کے فضل پر ہوں کسی دنیاوی امید سے وابستہ نہ ہوں۔ پس اس رؤیا کا یہ پیغام سمجھتے ہوئے میں تمام جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ اصل گائے جو ذبح کرنے والی ہے وہ دلوں میں پیدا ہونے والے شرک کے موہوم خیالات ہیں اور اس گائے کو ہم سب کو انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی ذبح کرنا ہوگا۔ یہ نئی صدی کا سر ہے اور اس پہلو سے آج دوبارہ ہمیں توحید خالص پر بڑی قوت اور بڑی شدت اور بڑی وفا کے ساتھ قائم ہونے کی ضرورت ہے۔ پس یہ رؤیا جو میں نے رات دیکھی میں خوب جانتا ہوں کہ یہ رؤیا کوئی عام رؤیا نہیں تھی بلکہ خدا تعالےٰ کی طرف سے غیر معمولی پیغامات پہ مشتمل رؤیا تھی)۔ یہ فیصلہ درحقیقت رؤیا دیکھنے والا کر سکتا ہے کہ اوہام کے نتیجے میں ہے طبعی رجحانات کے نتیجے میں ہے یا خاص طور پر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک پیغام کا رنگ رکھتی ہے۔ تو میں نے رؤیا کے دوران بھی یہ محسوس کیا تھا کہ یہ ایک عجیب رؤیا ہے جس کا عام طور پر دیکھنا کم سے کم میرے حالات میں بعید نظر آتا ہے۔ میری سوچوں، میری فکروں کے ساتھ اس مضمون کا اس رنگ میں تعلق نہیں تھا یعنی دعا کے ساتھ تو تعلق تھا لیکن جس طرح مجھے دکھائی گئی ہے وہ ایک خاص رنگ رکھتا تھا۔ ایک خاص انداز تھا جس کے ذریعے انسان کو یقین دلایا جا رہا ہو کہ یہ خدا کی طرف سے پیغام ہے۔ اسے تم اتفاقی واقعہ نہ سمجھنا۔ پس اس کامل یقین کے ساتھ میں جماعت کی امانت جماعت کے سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتوحات آنے والی ہیں خوشیاں نصیب ہونے والی ہیں۔ اس کی تیاری شروع کریں اور دعاؤں کو تیز کر دیں اور خدا کے ساتھ کامل وفا کے

(باقی صفحہ پر)

# پیغام

## سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## برموقعہ

## جوبلی اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان منعقدہ ۱۳-۱۴-۱۵ اکتوبر ۱۹۸۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

میرے پیارے بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت کے سالانہ اجتماع کے انعقاد کی خبر سن کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر جہت سے بابرکت اور نیک مقاصد کا حامل بنائے ۔ اللہ تعالیٰ اس میں شامل ہونے والے جملہ خدام کو یہ توفیق دے کہ وہ اس کی روحانی برکتوں سے فیضیاب ہوں اور اپنی مجالس میں واپس جاکر پیچھے رہنے والوں کو بھی ان سے بہرہ مند کرسکیں ۔

آپ کے منتظمین کی خواہش پر اس اہم موقعہ کی مناسبت سے جو پیغام میں آپ کو دینا چاہتا ہوں ، اس کا تعلق کردار کی عظمت سے ہے ۔ کیونکہ آج دنیا میں آپ ہی کردار کی عظمت کے امین ہیں ۔ اور آپ کو ہی خدا نے آج اس مقصد کے لئے چنا ہے ۔ کہ آپ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے اسوہ حسنہ سے اپنے دلوں اور سینوں کو منور کرکے ساری دنیا کو نیکی و تقویٰ کی نصائح کرنے والے بنیں ۔ یہی وہ مبارک و مطہر اسوہ ہے ۔ جو آپ کو کردار کی عظمت عطا کرے گا ۔ اس اسوہ کو حرز جان بنائے بغیر آپ کے اندر کردار کی عظمت اور پختگی راسخ نہیں ہو سکتی ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس اسوہ حسنہ کا نقشہ "کان خلقہ القرآن" کے الفاظ میں کھینچا ہے ۔ پس اگر آپ دنیا کے قائد و راہبر بننا چاہتے ہیں تو اسی اسوہ کو مقام لیں اور قرآن پاک کو دستور العمل کے طور پر اپنالیں اور اس میں موجود اوامر و نواہی پر دل و جان سے ایسا عمل کریں کہ جس کے نتیجہ میں آپ کے اندر بھی کردار کی وہی عظمت پیدا ہو جائے جو ان پر پنجہ مارنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم کے دلوں میں جاگزیں ہوئی تھیں ۔ آپ بھی تو اسی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے غلام اور تابع ہیں آپ بھی تو مسیح محمدی کے وہی خادم ہیں ۔ جن کے بارہ میں آپ نے فرمایا کہ صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا ۔

اس لئے آپ کا کردار ہر پہلو سے اعلیٰ ، شاندار ، مضبوط ، بے داغ اور زیادہ قوی ایمان پر قائم ہونا چاہئے ۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ ابھی اس میدان میں آپ میری توقعات پر پورے نہیں اتر رہے ہیں تو اکثر خطبات میں ایسی نصائح کرتا رہتا ہوں جو کردار کی تعمیر میں ممد اور اسے عظمت و سربلندی سے ہمکنار کرنے والی ہیں ۔ لیکن انہیں سننے کے بعد جہاں دنیا بھر سے مجھے بڑی ہی خوشکن اور حوصلہ افزا اطلاعیں موصول ہوتی ہیں ۔ پاک تبدیلیوں کی خوشخبریاں ملتی ہیں ۔ وہاں قادیان سے ملنے والی رپورٹوں سے مجھے ہمیشہ ہی تشنگی اور فکر لاحق رہتی ہے ۔ اور افسوس ہے کہ آپ خدام احمدیت ہونے کے باوجود اس طرف کما حقہ توجہ نہیں دے رہے ۔ قرآن پاک سے مستفاد ان تربیتی خطبات پر اگر آپ توجہ سے عمل کرنے لگیں ۔ تو انشاء اللہ آپ کے اندر ایک نیک پاک تبدیلی پیدا ہوگی ۔ اور پھر اس سے آپ کا ماحول متاثر ہوگا اور اس میں نمایاں تبدیلی کے آثار پیدا ہونگے ۔ یہ دلوں کو جیتنے کا وقت ہوگا ۔ تب آپ کی طرف سے میری فکریں دور ہونے لگیں گی اور مجھے بھی آپ سے خوشی کی خبریں پہنچنے لگیں گی ۔

پس آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنی صداقت کے ذریعہ ، اپنی سچائی کے ذریعہ ، اپنے نیک ارادوں کے ذریعہ ، اپنے پاک اعمال کے ذریعہ ، اور اپنی قربانیوں کے ذریعہ وہ نمونے پیش کریں جو ہمیشہ الٰہی جماعتوں کا طرۂ امتیاز رہے ہیں جن پر چل کر الٰہی جماعتوں نے دنیا میں عظیم الشان انقلاب برپا کئے ہیں ۔ پس ان فضائل سے اپنے کردار بنائیں اور اپنی زندگیوں کی آبیاری کریں اور یاد رکھیں کہ یہی وہ پاک خصائل اور نیک نمونے ہیں ۔ جو زندہ رکھنے کے لائق ہیں اور جن میں آپ کی بقاء کی ضمانت ہے ۔ اللہ کرے کہ آپ میری توقعات پر پورا اتریں اور خدا کرے کہ آپ اپنے مقام و منصب کو سمجھنے والے خدام بنیں ۔ خدا حافظ و ناصر ہو ۔

والسلام خاکسار مرزا طاہر احمد

( خلیفۃ المسیح الرابع )

---

## بقیہ خطبہ جمعہ صفحہ ۵

ساتھ وابستہ ہو جائیں ۔ اور اپنے دلوں کو خدا کے لئے خالص کر دیں ۔ شرک کی ہر ملونی سے ان کو پاک کر دیں اور پھر یقین رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ فضا میں عظیم تبدیلیاں پیدا ہونے والی ہیں اور ان تبدیلیوں کا معراج یہ ہوگا کہ ھادی خدا ہم پر نازل ہوگا اور وہ اس کثرت کے ساتھ دنیا میں ھادی کے طور پر نازل ہوگا کہ جماعت کے ذریعے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں کے ذریعے کثرت کے ساتھ قوموں کی ہدایت کے سامان پیدا ہونگے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور جو پاک تبدیلیوں کے آثار ہم دیکھ رہے ہیں ، جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ان کا حق شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ بارش کا قطرہ جو ہم اپنے دلوں کی زبانوں پر لینے والے ہیں اور لے رہے ہیں ۔ اس قطرے کے بعد خدا تعالیٰ کثرت سے رحمتوں اور فضلوں کی بارشیں نازل فرمائے اور سارے موسم بدل جائیں رُت بدل جائے ۔ اور ہم خدا کے فضلوں کے گیت گاتے ہوئے اس کی مزید رحمتوں کے نزول کے دیکھنے والے ہوں

---

## دعائے مغفرت

خاکسار کے والد مکرم غلام حیدر صاحب چک کوریل کشمیر مورخہ ۱۴ اکتوبر کو وفات پاگئے ہیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم کے درجات کی بلندی اور مغفرت کیلئے ۔ نیز دیگر لواحقین اور بہن بھائیوں کے صبر جمیل کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے ۔

فاروق احمد ناصر

متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

مرکز احمدیت قادیان میں جشنِ تشکر کے دن

# مجالس انصار اللہ بھارت کے دسویں سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد

## ہندوستان کی ۲۴ مجالس کے نمائندگان کی شرکت ٭ مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کے دلچسپ پروگرام

(رپورٹ مرتبہ مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل انچارج شعبہ رپورٹنگ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجالس انصار اللہ بھارت کا دسواں سالانہ اجتماع اپنی مقدس روایات کے ساتھ ۱۱، ۱۲ اخاء (اکتوبر) ۱۳۶۸ھ کو منعقد ہو کر بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا الحمد للہ۔

اس اجتماع میں قادیان کی مجلس کے اراکین کے علاوہ بھارت کی ۲۴ مجالس کے ۲۷ اراکین شریک ہوئے ۱۱ اخاء (اکتوبر) کو نماز تہجد سے اس کا آغاز ہوا جو مسجد مبارک میں محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان نے با جماعت پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد خاکسار عبدالحق فضل ایڈیٹر بدر نے "تربیت اولاد" کے عنوان پر قرآن کریم اور حدیث کا درس دیا جس میں دوسری تدابیر کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس نمونہ کو پیش کیا جس میں حضور نے اپنی اولاد کے لئے متضرعانہ دعائیں کی ہیں اور اس کا نتیجہ آج ہمارے سامنے ہے بعدہٗ دس منٹ تک مسجد میں ہی اجتماعی تلاوت قرآن کریم کی گئی۔ پھر بہشتی مقبرہ میں جا کر اراکین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک پر اجتماعی دعا کی۔

### افتتاحی اجلاس

:- مدرسہ احمدیہ کے صحن میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر صدارت ٹھیک ۹ بجے افتتاحی اجلاس کا آغاز محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے پرچم کشائی کی اس موقعہ پر اسلامی نعروں سے فضاء گونج اٹھی۔ بعدہٗ محترم مولوی جلال الدین صاحب نیر نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت کے ساتھ ملکر احباب کرام نے احتراماً کھڑے ہو کر عہد دہرایا۔ بعد ازاں محترم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر نے نظم (حمد و ثنا) خوش الحانی سے پڑھی،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ پیغام موصول نہیں ہو سکا لہٰذا ۱۹۸۷ء کا پیغام حضور انور محترم مولوی جلال الدین صاحب نیر نے پڑھ کر سنایا۔

محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی اور بتایا کہ امسال تیاری، تعلیم کے ماتحت ترجمہ قرآن کریم کے ایک حصہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ضرورت الامام کا امتحان لیا گیا اس امتحان میں مندرجہ ذیل انصار نے پوزیشن حاصل کی۔

محترم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب سکندرآباد۔ اور مکرم چوہدری معید احمد صاحب درویش، قادیان اوّل۔

مکرم محمد مسلم الدین صاحب بتھاری دوم اور مکرم بابو محمد فہیم صاحب اٹارسی سوم قرار پائے۔

مجالس کی حسن کارکردگی کے اعتبار سے پوزیشن حسب ذیل ہے۔

اوّل مجلس انصار اللہ کلکتہ۔ دوم مجلس موسیٰ بنی مائینز اور مجلس عثمان آباد سوم مجلس قادیان اس لحاظ سے محمود ٹرافی کی حقدار مجلس انصار اللہ کلکتہ قرار پائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے لئے مبلغ ایک لاکھ روپے کے عطایا کی وصولی کی منظوری عنایت فرمائی ہے مجالس کو اس طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

### افتتاحی خطاب :-

صدر اجلاس، محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے افتتاحی خطاب میں اجتماع کے انعقاد پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا پر پروگرام ختم ہوا۔ بعدہٗ عزیز مکرم رفیق احمد صاحب مدراسی متعلم مدرسہ احمدیہ نے خوش الحانی سے نظم پیش کی۔

### تقاریر

:- اس موقعہ پر پہلی تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بعنوان "عبدِ شکور" بیان فرمائی بعض ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے اسوہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق عبدِ شکور بننے کی اہمیت و ضرورت بیان کی۔ دوسری تقریر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے مولف اصحاب احمد نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں توکل علی اللہ کے عنوان پر کی اور بعض ایمان افروز واقعات پیش کئے تیسری تقریر خاکسار عبدالحق فضل نے "صد سالہ جشن تشکر کے شاندار نتائج" کے عنوان پر کی بعض عظیم الشان اور غیر معمولی برکات کا تذکرہ کیا کہ جشن تشکر کے سال میں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر عوام اور دنیا کے بڑے بڑے لیڈروں کے قلوب کو احمدیت کی عظمت کا اقرار کرنے کے لئے جھکا دیا ہے

ازاں بعد محترم فضل الٰہی خان صاحب درویش نے خوش الحانی سے کلام محمود سے نظم پڑھی۔

بعدہ محترم ماسٹر مشرف علی صاحب ناظم انصار اللہ صوبہ مغربی بنگال اور محترم سید عبدالباقی صاحب ناظم صوبہ بہار نے اپنے اپنے صوبہ میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کی خوشکن رپورٹیں پیش کیں۔

### پہلے دن کا دوسرا اجلاس

حسب پروگرام بعد نماز ظہر و عصر اڑھائی بجے بعد دوپہر دوسرا اجلاس محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے کی زیر صدارت مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے خوش الحانی سے کلام محمود سے نظم پیش کی۔ اس کے بعد مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی۔

### مجلس مذاکرہ

"احمدیت کی دوسری صدی میں ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ایڈیشنل ناظر دعوت و تبلیغ۔ خاکسار عبدالحق فضل اور مکرم سید عبدالباقی صاحب اور مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد اور مکرم بشیر الدین الہ دین صاحب نے اپنے اپنے انداز سے دینی و دنیوی تربیت و اصلاح اور تبلیغی امور کے متعلق جماعت کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی

### مجلس سوال و جواب

بعدہ محفل سوال و جواب کا آغاز ہوا تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا سامعین نے کثیر تعداد میں بڑی دلچسپی سے کارروائی سماعت فرمائی مجیب محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب اور خاکسار عبدالحق فضل تھے اس محفل کی ویڈیو کیسٹ بھی تیار کی گئی بعدہٗ انصار بھائی ورزشی مقابلوں کے لئے احمدیہ گراؤنڈ میں تشریف لے گئے جہاں دلچسپ مقابلہ جات ہوئے۔

### شبینہ اجلاس

:- نماز مغرب و عشاء اور دعوت طعام کے بعد ۸ بجے شب شبینہ اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں علمی مقابلہ جات حسن قرأت نظم خوانی اور تقاریر کے انعامی مقابلے ہوئے۔

### دوسرے دن کا پروگرام

مورخہ ۱۲ اکتوبر کو مسجد مبارک میں نماز تہجد خاکسار عبدالحق فضل نے با جماعت پڑھائی نماز فجر کے بعد محترم مولوی جلال الدین صاحب نیر نے نماز با جماعت کی اہمیت و برکات پر درس دیا اور

منٹ تک مسجد بیت الحمد میں اراکین نے اجتماعی تلاوت قرآن کریم کی۔ بعدہٗ بہشتی مقبرہ میں اجتماعی دعا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک پر کی گئی بعدہ صبح ۸ بجے تک مقابلہ مشاہدہ و معائنہ کا پروگرام تعلیم الاسلام ہائی سکول میں عمل میں آیا۔ ۹ بجے صبح مسجد مبارک میں اطفال الاحمدیہ کا علمی انعامی مقابلہ مکرم مولوی عطاء اللہ خان صاحب اور مکرم مولوی عبداللطیف صاحب ملکانہ کی زیر نگرانی عمل میں آیا۔ اس امتحان میں عزیز عطاء الٰہی احسن غوری قادیان اول اور عزیز وسیم احمد عثمان آباد دوم اور عزیز خورشید احمد خادم سوم رہے۔

## دوسرے دن کا پہلا اجلاس

مورخہ ۱۲ ر اکتوبر صبح نو بجے زیر صدارت محترم عبدالحمید صاحب ٹاک صدر صوبائی تبلیغی کمیٹی کشمیر اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب ملکانہ نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر نے خوش الحانی سے کلام محمود سے نظم پیش کی۔ محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان کا وہ پیغام پڑھ کر سنایا جو موصوف نے بذریعہ فون بھجوایا تھا۔ بعدہٗ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد نے "مباہلہ اور اس کے نتائج" کے عنوان پر تقریر فرمائی آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مباہلہ کے چیلنج کا حوالہ دیتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے چیلنج مباہلہ کو پیش کیا اور اس کے نتیجہ میں عالمگیر سطح پر ظاہر ہونے والے ایمان افروز نتائج کا تذکرہ فرمایا۔ بعدہ محترم مولانا بشیر احمد صاحب، مولوی فاضل ناظم علاقہ یوپی نے "لندن کانفرنس کے چشمدید حالات" کے عنوان پر تقریر بیان فرمائی۔ آپ نے ایمان افروز حالات بتاتے ہوئے فرمایا کہ لندن میں مباہلہ کا یہ حیرتناک نتیجہ سامنے آیا کہ جماعت احمدیہ کے جلسہ کی حاضری کی تعداد ۱۳ سے ۱۵ ہزار تک تھی اور مخالفین احمدیت کے جلسہ میں حاضرین کی تعداد تین سو کے قریب تھی۔ بعدہ نذیر احمد صاحب خادم درویش قادیان نے خوش الحانی سے کلام محمود سے نظم پیش کی۔

مجلس مذاکرہ:- بعدہ مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی۔ جس میں ... رجحانات

پیدا کرنے کی ضرورت و اہمیت" کے عنوان پر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب، محترم عبدالحمید صاحب ٹاک، محترم چوہدری بدرالدین صاحب عامل، محترم ماسٹر بشارت علی صاحب کلکتہ، محترم عبدالعظیم صاحب عثمان آباد اور محترم بشیر الدین الہ دین صاحب سکندرآباد نے اپنے اپنے نقطہ نظر سے روشنی ڈالی۔

محترم عبدالحمید صاحب ٹاک نے اپنی صدارتی تقریر میں کشمیر میں جشن تشکر کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی ایمان افروز کارروائیوں کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ غیر یقینی حالات میں بے شک سرینگر کا جلسہ نہ ہو سکا لیکن غرباء میں کھانا اور مٹھائی تقسیم کرنا، تبلیغی تربیتی پروگرام اور ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور ناصر آباد میں ایک قابل دید مسجد کی تعمیر اور چک ایمرچ میں مسجد کی تعمیر آسنور میں ہائی سکول کی تعمیر یہ تمام بلڈنگس صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر جماعتوں نے اپنے خرچ پر تعمیر کیں۔ فالحمد للہ۔

نوٹ:- بعد نماز ظہر و عصر اور دعوت طعام کے بعد ۲-۳۰ پر مجلس شوریٰ کا انعقاد عمل میں آیا اور احمدیہ گراؤنڈ میں ورزشی مقابلے بھی ہوئے۔

آخر میں محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے تقریر کی اس میں بعض ضروری ہدایتیں اور بیان فرمائے۔ اور جملہ ناظمین اور جملہ معاونین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اجتماع کو کامیاب کرنے کے لئے اپنا بھرپور تعاون دیا۔

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے حاضرین سے اختتامی خطاب فرمایا اور نئی صدی میں داخل ہونے کے بعد احباب کرام کو نئی ذمہ داریوں کو حضور کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں بیان فرمایا۔ تربیت اولاد کی طرف خصوصی توجہ دلائی اور نماز باجماعت کی اہمیت و عظمت اور اطاعت کے سلسلہ میں وضاحت فرمائی۔

شبینہ اجلاس:- بعد نماز مغرب و عشاء دعوت طعام ۸ بجے شب سوال و جواب کی محفل منعقد ہوئی۔ علمی اور تبلیغی سوالات و جوابات کا سلسلہ تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ حاضرین نے بڑی دلچسپی سے کثیر تعداد میں پروگرام میں شرکت فرمائی۔ مجیب تھے محترم مولانا الحاج بشیر احمد صاحب دہلوی فاضل اور محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت۔ اس پروگرام کی ویڈیو فلم تیار کی گئی۔ بعدہ مکرم رفیق احمد صاحب مدراسی نے خوش الحانی سے نظم پڑھی اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے اجتماع میں پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین میں انعامات تقسیم فرمائے اجتماع گاہ کو تبلیغی تربیتی خوشنما قطعات بینرز اور برقی قمقموں اور ریکارڈ وغیرہ سے اچھی طرح مزین اور آراستہ کیا گیا تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی بہت عمدہ انتظام تھا۔ اللہ تعالیٰ احمدیت کی دوسری صدی کا یہ جشن تشکر کا پہلا اجتماع ہم سب کے لئے اور ہماری نسلوں کے لئے بہت بابرکت اور آئندہ ترقیات کے لئے پیش خیمہ بنا دے آمین۔

> بدر کی توسیع اشاعت آپ کا فریضہ ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

# پیغام

## محترم چوہدری حمید اللہ صاحب
### صدر مجلس انصار اللہ پاکستان
### (بر موقعہ)
### سالانہ اجتماع مجالس انصار اللہ بھارت
### ۱۱-۱۲ ر اکتوبر ۱۹۸۹ء

میرے پیارے انصار بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی اطلاع سے بہت خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اور آپ سب کو اس کی روحانی برکات سے متمتع فرمائے۔ اس مبارک موقعہ پر میں آپ کو عہد بیعت کے اس حصہ کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جس کے مطابق ہم میں سے ہر ایک اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ وہ قرآن کریم، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پڑھنے پڑھانے اور سننے سنانے میں کوشاں رہے گا۔ آپ جانتے ہیں کہ بیعت تو بک جانے کا نام ہے۔ پس جب آپ اپنا سب کچھ خدا اور اس کے رسول کے ہاتھ پر بیچ چکے ہیں اور اس پر فدا ہونے کی تمنا رکھتے ہیں تو پھر اس بات کا جائزہ لینے اور محاسبہ کرنے کی بھی ضرورت ہے کہ اس عہد کو پورا کرنے کے لئے ہم کیا کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے اپنے گھر کے سربراہ ہونے کی حیثیت میں آپ کا یہ فرض بنتا ہے کہ آپ خود اس پر عمل پیرا ہو کر اپنی اولادوں پر بھی نظر رکھیں۔ اور اس معاملہ میں جہاں کمی یا غفلت دیکھیں فوراً انہیں ان کا عہد یاد دلا دیں۔ اس عہد کو پورا کرنے کے لئے آپ کو انفرادی اور اجتماعی سطح پر کوشش کرنی ہوگی۔ اور اس کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے گھر گھر اس عہد کو رائج اور زندہ رکھنا ہوگا۔ اس عہد کے ساتھ ہماری آئندہ ترقیات وابستہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب بھائیوں کو عہد بیعت کے اس انتہائی بنیادی اور اہم جزو کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے اور ہر آن آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

والسلام خاکسار

چوہدری حمید اللہ

صدر مجلس انصار اللہ پاکستان

قادیان دارالامان میں

# مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت کا جوبلی سال کا اجتماع

رپورٹ مرتبہ لئیق احمد فضل اللہ

الحمد للہ صد سالہ جشن تشکر کے پروگرام کے تحت قادیان دارالامان میں بتاریخ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اکتوبر ۸۹ء کو مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا بارہواں اور مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کا گیارہواں سالانہ اجتماع نہایت شاندار طریق سے منعقد ہو کر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس کی مختصر رپورٹ تحریر ہے۔

## مقام اجتماع

حسب سابق امسال بھی اجتماع کمیٹی نے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے مشورہ سے ایوان خدمت میں ہی سالانہ اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ کیا چنانچہ اجتماع سے قبل ہال کو دلکش اور دیدہ زیب تبلیغی بینرز، برقی قمقموں اور رنگ برنگی ٹیوب لائیٹس اور سنہری جھالروں سے سجایا گیا تھا۔ عمارت کی بالائی منزل پر سرخ رنگ کی متحرک و غیر متحرک جھنڈیاں بچھائی گئیں۔ جو تینوں روز جگمگاتی رہیں۔ ہال کے اندر اسٹیج کے عقب میں مختلف رنگوں سے پوری دیوار پر مونوگرام پینٹ کیا گیا تھا۔ جس سے ہال کی خوبصورتی میں نمایاں اضافہ نظر آرہا تھا۔ جلسہ کی تمام کارروائی کو ویڈیو کیمرہ سے فلمایا گیا۔ ایوان خدمت کے صحن میں لوائے خدام الاحمدیہ و فلیگ پوسٹ بنایا گیا۔

## افتتاحی اجلاس

نماز جمعہ کے بعد ٹھیک سوا دو بجے اجتماع کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تشریف لائے گیٹ پر محترم موصوف کا استقبال کیا گیا اور ہار پہنائے۔ [illegible] سب کی [illegible] کارروائی کا آغاز [illegible] بعدہ مکرم قاری نواب احمد صاحب گنگوہی [illegible] مدرسہ احمدیہ نے قرآن مجید کی چند آیات کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ سنایا۔

ازاں بعد محترم صاحبزادہ صاحب پرچم کشائی کے لئے محترم صدر مجلس کے ہمراہ لوائے خدام الاحمدیہ کے فلیگ پوسٹ پر تشریف لے گئے جیسے ہی موصوف نے پرچم کشائی کی تمام ماحول فلک شگاف اسلامی نعروں سے گونج اٹھا۔ پرچم کشائی کے بعد موصوف اسٹیج پر تشریف لے آئے اور بقیہ کارروائی شروع ہوئی سب سے پہلے مکرم محمد عارف صاحب ننگلی نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔ عہد کے بعد مکرم وحید الدین صاحب شمس نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام ع

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد محترم مولوی منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا۔ یہ پیغام صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیں جو حضور انور نے ازراہ شفقت اس بابرکت موقعہ کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ ازاں بعد مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی سالانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ نومبر ۸۸ء تا ستمبر ۸۹ء پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ ترانہ خدام الاحمدیت عزیز رفیق احمد راسی، عبد الرشید احمد، [illegible] خان نے پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ موصوف نے بڑے دلچسپ انداز میں تاریخی واقعات بیان کر کے نوجوانوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنا مقام سمجھنے۔ کمزوریوں کو دور کرنے اعلیٰ درجہ کی قربانی کرنے اپنی صلاحیتوں اور استعدادوں سے صحیح کام لینے اور ان کو بڑھانے اور حضور کی ہر تحریک پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس بصیرت افروز خطاب کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے پُر سوز اجتماعی دعا کرائی ازاں بعد احمدیہ گراؤنڈ میں ۵ بجے تک ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

## افتتاحی اجلاس اطفال الاحمدیہ و جلسہ سیرۃ النبی صلعم

مورخہ ۱۴ اکتوبر ٹھیک اڑھائی بجے مجلس اطفال الاحمدیہ کا گیارہواں سالانہ اجتماع محترم الحاج مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ عزیز عبد الرزاق کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی کے زین الدین صاحب حامد نے عہد اطفال الاحمدیہ دہرایا ازاں بعد عزیز رفیق احمد صاحب مدراسی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم نعتیہ کلام ع

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

خوش الحانی سے پڑھا۔ نظم خوانی کے بعد مکرم جمیل احمد صاحب ناصر نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے حضور ایدہ اللہ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم قمر شاہد احمد صاحب عدن ایڈیشنل مہتمم اطفال نے اطفال الاحمدیہ کی سالانہ رپورٹ کارگزاری پڑھ کر سنائی اور اطفال نے دلچسپ انداز سے ترانہ پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ آخر پر صدر اجلاس نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر مؤثر رنگ میں جامع تقریر کی۔ اختتامی خطاب کے بعد اطفال کے علمی مقابلہ جات ہوئے ۵ بجے سے اطفال و خدام کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد رات ساڑھے ۱۰ بجے تک خدام و اطفال کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔

## اختتامی اجلاس

مورخہ ۱۵ اکتوبر کو اختتامی اجلاس سے قبل محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے مجلس خدام الاحمدیہ موسیٰ بنی ماٹنز کا لایا ہوا دیدہ زیب پردہ ایوان خدمت کے صحن میں لگایا ٹھیک ۵ بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر صدارت اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس موقعہ پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے محترم سید عبد الحی صاحب ناظر اشاعت ربوہ جو جوبلی [illegible] سال کے سلسلہ میں تشریف لائے تھے کو صدر جلسہ کے ساتھ والی نشست پر بٹھایا گیا۔ عزیز حافظ مخدوم شریف صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ سنایا۔ بعدہ محترم مولوی منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام و اطفال کا عہد دہرایا۔ مکرم محمد عصمت اللہ صاحب کلکتہ نے نظم

وہ پیشوا ہمارا

خوش الحانی سے پڑھی جس سے حاضرین بہت مسرور ہوئے۔ نظم خوانی کے بعد محترم مولوی منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے فرمایا کہ ہمارے اندر خلافت کی عظیم الشان نعمت قائم ہے جس کی وجہ سے ساری دنیا میں ہمارا نمایاں مقام ہے خلافت کی اہمیت و ضرورت اور اس کا مقام بیان کرنے کے بعد موصوف نے حاضرین اور بالخصوص قادیان کے خدام کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور اخلاقی معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور کے پیغام کی طرف متوجہ کرتے ہوئے موصوف نے فرمایا کہ اس پیغام کو بار بار پڑھیں اس پر عمل کریں اور وہ طریق اپنائیں کہ حضور ایدہ اللہ

کی شیعتی دعائیں حاصل کر سکیں۔

آخر پر آپ نے تمام حاضرین کو جوبلی اجتماعات کی مبارکباد دی۔ ازاں بعد مکرم محمد عارف صاحب بنگلور نائب صدر و صدر اجتماع کمیٹی نے سالانہ اجتماعات بھارت کے انعقاد کے سلسلہ میں تعاون کرنے والے جملہ منتظمین و معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مختلف مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اور اختتامی خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے سب سے پہلے جشن تشکر کے سال میں دوسری صدی کے پہلے اجتماع کی مبارکباد پیش کی اور فرمایا کہ مستقبل میں جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بڑی بڑی فتوحات حاصل ہونے والی ہیں۔ اپنے آپ کو ان فضلوں کو سمیٹنے اور ان کا مورد بننے کے لئے قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے اعلیٰ اقدار اخلاق اعلیٰ صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں۔ حضور کے تازہ پیغام پر عمل کریں۔ آخر پر غلبۂ اسلام حضرت امیر المومنین اسیران راہ مولیٰ اور تمام احمدیوں کی پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا کی تحریک کی ازاں بعد پُرسوز لمبی دعا کرائی جس کے ساتھ ہی یہ بابرکت سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع کے ختم ہوتے ہی ماحول فلک شگاف اسلامی نعروں سے گونج اٹھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

## علمی و ذہنی مقابلہ جات

اجتماعات کے تینوں روز مختلف دینی و علمی مقابلہ جات ہوئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مقابلہ حسن قرأت خدام و اطفال، تقاریر خدام و اطفال، تقاریر فی البدیہہ خدام۔ نعت خوانی خدام، خوش الحانی اطفال، بیت بازی اطفال، کوئز خدام و اطفال۔

## ورزشی مقابلہ جات

تینوں روز کے ورزشی مقابلہ جات کی تفصیل اس طرح ہے۔

بیڈ منٹن سنگل و ڈبل۔ ہائی جمپ، لانگ جمپ، نشانہ غلیل۔ پنجابی کبڈی خدام، پنجابی کبڈی اطفال، دوڑ ۱۰۰ میٹر خدام۔ جیولین تھرو خدام، جوڈو کراٹے اطفال۔ والی بال خدام۔ رسہ کشی، نیشنل کبڈی۔

## انتخاب صدر مجلس

مورخہ ۱۵؍ اکتوبر کو رات ۸½ بجے ایوان خدمت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے زیر صدارت محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ صدر مجلس کا انتخاب عمل میں آیا انتخاب کی تمام کارروائی حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کر دی گئی ہے۔ منظوری آنے پر مطلع کر دیا جائے گا۔

## مجلس شوریٰ

صدر مجلس کے انتخاب کے بعد محترم مولوی منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت قادیان کی صدارت میں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں آئندہ سال کا بجٹ آمد و خرچ پیش کیا گیا۔ نیز مجالس بھارت کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے بہت سی تجاویز ریکارڈ کی گئیں دوران کارروائی جملہ ممبران کی چائے سے تواضع کی گئی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ نصف رات سے زائد وقت میں کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

## نمائندگان مجالس

قادیان کے علاوہ درج ذیل مجالس سے ۶۶ (از خدام و اطفال) نمائندگان نے شرکت کی۔

ارناکلم، امروہہ، مجدرواہ، بمبئی، پورٹ بلیر، پونہ، جمشید پور، چاواکاڈ، حیدرآباد، دہلی، درہ دلیاں، ڈھاکہ، راجستھان، سکندر آباد، عثمان آباد، علی گڑھ، کرناٹک، کلکتہ، کیرالہ، کوڈالی، گجرات، گنگا بن بہار، گھانڈھی، خدام، (گجرات) کہ ناتھ، لکھنؤ، مدھی، مدراس، منڈاگوڑ، سائی، نرگاؤں، ہریانہ، یادگیر،

یارٹی پورہ۔

اجتماع کے ایام میں نماز باجماعت کے علاوہ نماز تہجد درس، دعا بہشتی مقبرہ کے پروگرام بھی اجتماع کے حصہ تھے۔ مورخہ ۱۷؍ اکتوبر کو نماز ظہر و عصر کے بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول میں جملہ درویشان قادیان خدام و اطفال مقامی و بیرونی نمائندگان کرام کی ضیافت کا انتظام مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے کیا گیا۔ جب کہ تینوں روز مہمان خدام و اطفال کے لئے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ضیافت کا انتظام تھا۔

# تحریک وقف نو

## نئی صدی کے لئے مبارک تحریک

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”اس وقف کی شدید ضرورت ہے۔ ....... اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہوں۔ ہر طبقہ زندگی سے واقفین چاہئیں۔ ہر ملک سے واقفین زندگی چاہئیں۔

اس سے پہلے بھی ہم تحریک کرتے رہے ہیں اور دوستوں کو اپنے بچے وقف کرنے کی ترغیب دلانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اس تحریک پر بعض خاص طبقوں نے اپنے آپ کو وقف زندگی سے بالعموم مستثنیٰ سمجھا۔ چنانچہ عملاً جو واقفین زندگی سلسلہ کو ملتے رہے ہیں وہ زندگی کے ہر طبقہ سے نہیں آئے ...... بالعموم دنیا کی نظر میں جس طبقے کو بہت زیادہ عزت سے نہیں دیکھا جاتا یعنی درمیانہ درجہ کا جو غریبانہ طبقہ ہے اسی میں سے بچے وقف کے لئے پیش ہوتے رہے ہیں ....... احمدیت کی اگلی صدی میں واقفین زندگی کی اشد ضرورت ہے۔ جماعت کے ہر طبقہ سے لکھوکھا کی تعداد میں واقفین زندگی آنے چاہئیں۔“

(خطبہ ۱۳؍ اپریل ۱۹۸۷ء)

وکیل المال تحریک جدید قادیان

# ضروری اعلان بسلسلہ سوونیر صد سالہ جشن تشکر

جملہ احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اردو، ہندی اور انگریزی الگ الگ تین زبانوں میں سوونیر دہلی کے ایک اچھے پریس سے طبع ہو کر آ گیا ہے۔ چار رنگ کے خوبصورت اور دیدہ زیب ٹائٹل کے علاوہ تمیس صفحات پر تاریخی اور یادگار رنگین اور بلیک اینڈ وہائٹ تصاویر ہیں اور ۷۰ صفحات مختلف علمی مضامین سے پُر ہیں۔ گوناگوں خصوصیات کے حامل ۱۰۰ صفحات پر مشتمل اس سوونیر کی طباعت پر ۴۰/- روپے لاگت آئی ہے۔ لیکن احباب جماعت کی سہولت اور تبلیغی مقاصد کے لئے رعایتی قیمت ۲۰/- روپے فی سوونیر رکھی گئی ہے۔ تاکہ ہر طبقہ کے لوگ اس یادگاری مجلہ کو خرید سکیں۔

پہلے جن احباب نے آرڈر بھجوایا ہے۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر رقم بھجوا کر دستی یہ سوونیر منگوائیں تاکہ ڈاک خرچ کی کفایت ہو جائے ورنہ فی مجلہ ۶/- روپے اور ڈاک خرچ رجسٹری کا زائد ہو گا۔ جن احباب نے دستی یہ سوونیر منگوانے ہیں ان سے درخواست ہے کہ جلد رقوم بھجوا دیں۔ جن احباب کی طرف سے رقم ایڈوانس جمع ہو جائے گی ان کا آرڈر محفوظ رکھا جائیگا۔ دوسرا لٹریچر جو آپ جماعت کیلئے منگوانا چاہتے ہیں وہ بھی نمائندگان کے ذریعہ جلسہ سالانہ پر منگوا سکتے ہیں۔ اس کی اطلاع بھی پہلے سے بھجوا دیں۔ تمام ذخیم لٹریچر قیمتاً مہیا کیا جائے گا۔

ناظر نشر و اشاعت قادیان

دوسری و آخری قسط

# کلکتہ میں آل بنگال صد سالہ جشنِ تشکر

## آل بنگال سمپوزیم، جلسہ پیشوایانِ مذاہب و یوم سیرت النبیؐ

## ذرائع ابلاغ میں عالمگیر جماعتِ احمدیہ کی عدیم المثال تشہیر

رپورٹ مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج کلکتہ بمعاونت مکرم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس

### جلسہ یوم پیشوایانِ مذاہب

دوسرے روز مورخہ ۲؍ اکتوبر کو بجے شام ساڑھے چار بجے اسی ودیا مندر ہال میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد ہوا۔ مکرم سید محمود احمد صاحب آف پٹنہ کی استقبالیہ تقریر کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا۔ محترم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج حیدر آباد کی تلاوت قرآن مجید کے بعد ان آیاتِ قرآنی کا ترجمہ محترم ماسٹر مشرق علی صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے سنایا بعد ازاں مکرم عزیز محمد عصمت اللہ صاحب نے نہایت خوش الحانی سے

گوکل والے شام کنہیا
بھارت کے خوش کام کنہیا

نظم سنا کر حاضرین کو خوش کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے اس جلسہ کی اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے قرآنی تعلیمات کے مطابق تمام مذاہب کے ماننے والوں کو اس امر کی دعوت دی کہ مذہبی لحاظ سے جن اصولوں میں ہمارا اتحاد ہے آئیں اس پر ہم متحد ہو کر جن امور میں ہمارا اختلاف ہے اس کو باہم آپس میں بیٹھ کر پیار و محبت کی فضا میں تبادلہ خیالات کر کے دور کریں اور جملہ پیشوایانِ مذاہب کی عزت و احترام کر کے امن و امان اور پیار و محبت کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اس اجلاس کی سب سے پہلی تقریر ماہر لسانیات شری ہری گوپال مکھوپادھیائے (احمدی) نے شری کرشن جی مہاراج کی سیرت و سوانح پر کی آپ نے فرمایا یہ بات ہم سب کے لئے نہایت خوشی کا موجب ہے کہ جماعت احمدیہ جو ایک بین الاقوامی حیثیت کی حامل جماعت ہے اس کے زیر اہتمام ساری دنیا میں اس قسم کے پیشوایان مذاہب کے جلسوں کا انعقاد ہوتا ہے اور یہ جماعت LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE کا پیغام دلوں میں قائم کر رہی ہے اس مقصد کے حصول کے لئے یہ جماعت جان و مال اور عزت کی قربانی دے رہی ہے۔ بالکل اسی طرح شری کرشن جی مہاراج سچوں اور غریبوں کی حفاظت اور ان کی مدد اور دشمنوں کے وناش کے لئے دنیا میں آئے تھے۔ موصوف نے بڑے عمدہ پیرائے میں شری کرشن جی مہاراج کی سیرت اور پاک تعلیمات کو پیش کیا۔

اس کے بعد جناب پرمیشور پرشاد جی ٹھاکر جنرل سیکرٹری آل انڈیا سہتیہ میلہ نے نہایت حسین انداز میں شری رامچندر جی مہاراج کی سیرت و سوانح کے سلسلہ میں ان کے ایفائے عہد۔ والدین کی اطاعت، ظلم و اتیاچار کے خلاف ایثار و قربانی کے نمونہ کو پیش کیا اور بالآخر پیشوایانِ مذاہب کی عزت و تکریم کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے بے مثال کردار کی سراہنا کی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان تھا موعود اقوام عالم فاضل مقرر نے مختلف ویدوں کے حوالہ جات سے کلجگ کے ہولناک حالات کے بارے میں پیشگوئی خبروں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ تمام علامات موجودہ زمانہ میں پوری ہو چکی ہیں ایسے حالات میں تمام مذاہب نے ایک موعود اقوام عالم کی آمد کی پیشگوئی فرمائی ہے چنانچہ آپ نے وید، قرآن، بائیبل وغیرہ سے آنے والے کی علامات کو بیان کرتے ہوئے بانی جماعت احمدیہ کے دعویٰ اور صداقت کو بیان فرمایا۔

آپ کے بعد انڈین بدھسٹ کونسل کے سیکرٹری جناب پی جوش کانتی برواہ نے شری بدھ دیوجی مہاراج کی پاک سیرت اور امن بخش تعلیم کو بیان کیا۔ اور بتایا کہ جماعت احمدیہ ہر سال جملہ مذاہب کے بانیان کا یوم منا کر دنیا میں صلح آشتی قائم کرنے کے لئے بے مثال کردار ادا کر رہی ہے۔ میں کل کے سمپوزیم بنام مذہب کے نام پر تشدد کی کامیابی پر جماعت کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کے بعد بشپ آف کلکتہ کے خاص نمائندہ جناب سوجیت بینرجی وائس پرنسپل کلکتہ بشپ کالج نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت و سوانح اور محبت و نرمی کی تعلیمات کو بیان کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا میری خوش قسمتی ہے کہ ایک ایسی مجلس میں تقریر کرنے کی سعادت پا رہا ہوں جس میں سبھی مذہب کے نمائندے محبت و پیار کی فضا میں جملہ بانیان مذاہب کی سیرت و سوانح کو سننے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔

پانچویں تقریر نبیوں کے سردار حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک و مطہر سیرت کے عنوان پر مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے کی آپ نے نہایت پیارے اور دل نشین انداز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف ایمان افروز واقعات دہرائے نیز آپ کا بچوں، بوڑھوں، عورتوں، غلاموں، یتیموں اور غیر مسلموں حتی کہ جان کے پیاسے دشمنوں سے حسن سلوک کو بیان فرمایا۔ بعدہٗ مکرم ظفر احمد صاحب (ریڈیو انڈیا) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شیریں اور عارفانہ منظوم نعتیہ کلام سے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

اپنی دلکش آواز میں پیش کیا۔ اس کے بعد جناب سردار سورن سنگھ صاحب سابق چیف سیکرٹری صوبہ بہار نے اپنی تقریر میں احمدیت کو سو سال پورے ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ سو سال مذہبی جماعت کے لئے جوانی کا عالم ہوتا ہے اور یہی زمانہ کسی جماعت کے لئے درحقیقت نشوونما پانے کا وقت ہوتا ہے۔ آپ نے حضرت بابا نانکؒ کی زبان میں بہت سے شبد پیش کرتے ہوئے آپ کی سیرت و سوانح پر بڑے حسین انداز میں روشنی ڈالی۔

ازاں بعد مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی مقدس سیرت و سوانح پر تقریر کی آپ نے حضور علیہ السلام کے عشق الٰہی، عشق رسولؐ، شفقت علیٰ خلق اللہ اور اپنے مخالفین اور دشمنوں سے کریمانہ سلوک کے مختلف واقعات بیان کرتے ہوئے جماعت کی رواداری اور اتحاد بین المذاہب اور ہمدردیٔ مخلوق سے متعلق تعلیمات کو بیان فرمایا۔ اس اجلاس کی آٹھویں تقریر کا عنوان تھا شری کرشن جی مہاراج کا مقام احمدیوں کی نظر میں۔ اس عنوان پر مکرم مولانا محمد عمر صاحب فاضل مبلغ انچارج مدراس نے

تقریر میں آپ نے بڑے پُر اثر اور خوبصورت پیرائے میں بھگوت گیتا سے توحید باری کا ثبوت پیش کیا اور قرآنی تعلیم کہ ہر قوم میں انبیاء و رسل آتے رہے ہیں۔ اور حدیث کان فی الھند نبیاً ... الخ کو پیش کرنے کے بعد اس زمانہ میں ظاہر ہونے والے کلنکی اوتار کرشن ثانی کے بارے میں گیتا کی پیشگوئیوں کو بیان کیا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر معزز مہمان مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری نے بعنوان "ہر دور میں ایک ہی مذہب رہا ہے" تقریر کی فاضل مقرر نے جملہ مذہبی کتب کے حوالہ جات سے سچے مذاہب کا خلاصہ یعنی توحید الٰہی۔ خدا تعالیٰ کی صفات، انبیاء پر ایمان اور آپس میں محبت و پیار وغیرہ پہلوؤں کا ذکر کر کے آخر میں جملہ مذاہب کی کتب سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی پیشگوئیاں بیان کیں نیز آپ نے قرآنی آیت وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ کو بیان کرتے ہوئے مسلم اور اسلام لفظ کی بھی تشریح بیان کی۔

اور سب سے آخر میں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ آج کے جلسہ میں جو تقاریر آپ نے سُنی ہیں میں نہیں سمجھتا کہ جس نے بھی ان تقاریر کو توجہ سے سُنا ہے اُس کے دل میں ان پیشوایان مذاہب کی محبت موجزن نہ ہوئی ہو۔ آپ نے فرمایا یہ بات ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارا خدا ہماری ظاہری آنکھوں سے ہمیں نظر نہیں آتا جیسا کہ قرآن میں ہے۔ لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار اس کو دیکھنے کے لئے ہمیں روحانی آنکھوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس ثابت ہوا کہ انسانی ضروریات صرف جسمانی ضروریات کی تکمیل سے پوری نہیں ہوتیں بلکہ اس کی روح اور آتما کو زندہ رکھنے کے لئے بھی کوئی انتظام ہونا چاہیئے تھا چنانچہ اسی ضرورت کی تکمیل کے لئے وقتاً فوقتاً اور ملک ملک میں خدا کے برگزیدہ ظاہر ہوتے رہے اور ہر ایک کو خدا تعالیٰ نے جو یکساں تعلیم دی وہ توحید کی تعلیم تھی اسی لئے قرآن کریم نے خدائے واحد پر ایمان کو بنیاد رکھتے ہوئے تمام مذاہب کو اتحاد و اتفاق کی دعوت دی ہے آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اقتباس سناتے ہوئے کہ "ہم جنگل میں رہنے والے درندوں سے اور زہریلے سانپوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے صلح کرنے کے لئے تیار نہیں جو ہماری جان سے زیادہ پیارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں۔"

آپ نے فرمایا ہندوستان میں مذہبی رواداری کے ساتھ زندہ رہنا ہے۔ اور دوسروں کے جذبات کے احترام کو ملحوظ رکھنا ہے۔ تو سب سے پہلے پیشوایان مذاہب کی عزت و احترام کو اپنے دلوں میں قائم کرنا ہوگا۔ پس اس پیغام کو جو آپ نے اس جلسہ میں سُنا ہے اپنے ملک، شہر اور بستی میں پھیلائیں اور جس عطر سے آپ ممسوح ہوئے ہیں اُس کی خوشبو دوسروں تک پہنچائیں آخر میں محترم ماسٹر محمد مشرق علی صاحب امیر جماعت کلکتہ نے تمام مقررین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دُعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

## جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۱۳ر اکتوبر بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں روایتی شان و شوکت کے ساتھ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جس میں بڑی تعداد میں مسلم و غیر مسلم غیر از جماعت لوگوں نے شرکت کی اور آخر تک کارروائی کو سماعت فرمایا۔ اس جلسہ میں ہمارے زیر تبلیغ دوست محترم ڈاکٹر ایم عثمان غنی صاحب صدر شعبہ اسلامیات کلکتہ یونیورسٹی بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت مکرم مولوی عبد الحلیم صاحب عابد مبلغ انچارج بھونیشور کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم شہزادہ پرویز صاحب نے حضور علیہ السلام کا پُر معارف شیریں کلام سے

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

پُرسوز آواز میں پڑھ کر سنایا۔ صدر اجلاس محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہم پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے ہمارے دلوں میں عشق محمدی کی چاشنی بھر دی ہے۔ اور قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کی زندہ تصویر ہمارے سامنے پیش فرمائی ہے۔ پس جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی کرتا ہے اسے خدا کی محبت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہمارا یہ جلسہ محض رسمی طور پر نہیں ہے بلکہ اس کے نتیجہ میں ہمارے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اور سچی پیروی اور اطاعت کے جذبات میں ترقی ہونی چاہیئے اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ آمین

بعدہٗ تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عظیم الشان روحانی انقلاب کے عنوان پر مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ نے تقریر کی دوسری تقریر مکرم ماسٹر محمد مشرق علی صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے کی آپ کی تقریر کا عنوان تھا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری آف بنگلہ دیش نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مختلف مذاہب کی کتب سے پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔ چوتھے مکرم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس نے جلسہ سالانہ برطانیہ ۱۹۸۹ء کے ایمان افروز تاثرات بیان فرمائے۔ مکرم محمد عبد المنان صاحب آف بھیرہ کی درد بھری نظم کے بعد مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی فاضل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسولؐ کے اہم موضوع پر تقریر کی بعد ازاں مکرم مولانا حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج حیدرآباد نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے عقائد و تعلیمات بیان فرمائے۔ اسی طرح مکرم محمد رمضان علی صاحب ایم اے۔ ایل ایل بی و مکرم سید انیس العالم صاحب بی ایس سی بی ٹی نے تقریر فرمائی۔ مکرم نور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گنگارامپور نے بھی علی الترتیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک و مطہر سیرت کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کیا۔ خدا کے فضل سے تمام مقررین نے بڑے ہی دلنشین اور اثر انگیز انداز میں قرآن و احادیث کے حوالہ جات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے ایمان افروز بے مثال واقعات کے بیان کے ساتھ اپنے اپنے عنوان کا حق ادا کیا۔ آخر میں مہمان خصوصی ڈاکٹر ایم عثمان غنی صاحب نے اپنی پُرجوش اور علمی تقریر میں سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے بعض اہم واقعات بیان کرتے ہوئے آخر میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے جانثار صحابہؓ کے اسوۂ حسنہ کو اپناتے ہوئے اسلام کی ترقی اور ساری دُنیا میں اسلام کے غلبہ کی جدوجہد کر رہی ہے۔ یہ قرآن کی تعلیم آمنوا و عملوا الصالحات کے عین مطابق ہے۔ موصوف نے جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی و تربیتی مساعی اور خدمت خلق و غلبۂ اسلام کے لئے جماعت جو جانی مالی اور عزتوں کی قربانی پیش کر رہی ہے اُس کی بہت تعریف فرمائی اور مبارکباد پیش کی۔ اس کے بعد حاضرین میں سے جناب روپ شنکر داس گپتا نے اسٹیج پر آکر جلسے کی کامیابی پر جماعت کو مبارکباد دی انہوں نے بتایا کہ آپ کی صد سالہ تقریبات کے پروگرام میں شامل ہو کر مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ اسلام امن و شانتی کا

ہماس بہت پیارا مذہب ہے لیکن افسوس آج مسلمان اپنے کردار سے اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔ سب سے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فارسی شعر پیش کرتے ہوئے سے

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض ایسے پہلو بیان کئے جس میں آپ کے بے مثال کردار نے اپنوں بیگانوں اور دوست و دشمن کو اپنا گرویدہ بنا لیا۔ حتی کہ وہ آپ کے ایک اشارہ سے پر سب کچھ قربان کر دیتے۔ آخر میں آپ نے اس زمانہ میں ظاہر ہونے والے عاشق رسولؐ کے عشق و فدائیت کی مثال میں دو ایک واقعات پیش کرتے ہوئے حضور علیہ السلام کا یہ اقتباس اپنے الفاظ میں سنایا جس میں آپ فرماتے ہیں۔

میرے تمام اعضاء ایک ایک کر کے کاٹ دیئے جائیں میری آنکھ کی پتلی نکال دی جائے میرے سامنے میرے بیوی بچوں اور عزیز و اقارب کو قتل کر دیا جائے لیکن مجھے یہ بات برداشت نہیں کہ میرے سامنے کوئی میرے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرے۔ فرمایا خدا کرے کہ ہمارے دلوں میں بھی محبت اور عشق رسولؐ پیدا ہو جائے۔ اس کے بعد خاکسار نے جملہ مقررین حاضرین اور اپنے بزرگ مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری آف بنگلہ دیش نے جماعت ہائے احمدیہ بنگلہ دیش کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی خدمت میں ایک نہایت خوبصورت طلائی انگوٹھی پیش کی اور محترم امیر جماعت احمدیہ کلکتہ کی خدمت میں بھی تحفہ پیش کیا۔ ازاں بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے ذیلی مجالس خدام الاحمدیہ انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کے دینی علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اوّل دوم اور سوم آنے والوں کو اپنے ہاتھ سے انعامات تقسیم فرمائے اور رات قریباً ساڑھے گیارہ بجے کے بعد یہ آخری اجلاس نہایت کامیابی کے ساتھ لمبی پُرسوز دعا کے بعد ختم ہوا۔

## مجلس مذاکرہ

مورخہ ۳؍اکتوبر صبح ۶ بجے مسجد احمدیہ میں ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جو اڑھائی گھنٹے جاری رہی۔ غیر از جماعت اور داعیان الی اللہ حاضرین نے مختلف دینی و علمی سوالات کئے جس کا جواب محترم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری نے دیا۔

## تبلیغی و نمائشی اسٹال

مورخہ یکم و ۲؍اکتوبر دو دن نزدیا مندر ہال کے ریسپشن ہال میں جماعت کی طرف سے تبلیغی و نمائشی اسٹال لگایا جاتا رہا۔ جس میں مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم اور سو سے زائد زبانوں میں منتخبہ آیات۔ احادیث اور اقتباسات حضور علیہ السلام اور دیگر لٹریچر کے نمونے سجائے گئے تھے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام اور خلفاء اور دیگر تبلیغی مناظر کی تاریخی تصاویر بھی سجائی گئی تھیں جو سبھی لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہیں۔ اسٹال سے غیر از جماعت شائقین کو جماعت کا لٹریچر بھی دیا جاتا رہا۔

## لجنہ اماءاللہ کا تربیتی اجلاس

مورخہ ۴؍اکتوبر کو مقامی لجنہ اماءاللہ نے بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ بھارت کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا جس میں کلکتہ کی تمام احمدی مستورات اور بچیوں نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ تلاوت و نظم اور لجنہ اماءاللہ کے عہد دہرانے کے بعد پہلے مقامی ناصرات و مستورات نے تقاریر کیں اور نظمیں سنائیں اور اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ بھارت نے اپنے خطاب میں عورتوں اور ماؤں کو بالخصوص تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی نیز لجنہ اماءاللہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے مستورات کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی یہ اجلاس قریب اڑھائی گھنٹے جاری رہا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ہماری صد سالہ تقریبات کے سارے پروگرام بہت ہی کامیاب رہے کثرت سے غیر از جماعت لوگوں نے حصہ لیا آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور بہترین ثمرات پیدا کرے اور ہماری حقیر کوشش کو احمدیت کے قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائے نیز کلکتہ کے تمام احمدی احباب جنہوں نے دن رات کی محنت اور کوشش اور مالی تعاون سے اس پروگرام کو کامیاب بنایا اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور قربانی کو قبول فرمائے اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

# جماعت احمدیہ کے سرکردہ افراد کی گرفتاری بلاجواز اور غیر قانونی ہے!

## ایک انتہائی پُرامن اور تربیتی اجتماع پر پابندی لگانا آئینی تحفظات اور بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) جماعت احمدیہ راولپنڈی نے ربوہ میں جماعت احمدیہ کے بعض سرکردہ عہدیداروں کی غیر قانونی اور بلاجواز گرفتاری پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اور اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ جماعت کے ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیمیں ۵۰ سال سے زیادہ عرصہ سے ہر سال تربیتی اجتماعات منعقد کرتی آ رہی ہیں۔ جن میں دینی اور تربیتی پروگراموں کے علاوہ صحت جسمانی کے بعض مقابلے بھی کرائے جاتے ہیں۔ اس سال بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے ۱۵؍اکتوبر کو ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعہ خدام الاحمدیہ کو ۲۰ سے ۲۲؍اکتوبر تک ربوہ میں تربیتی پروگرام پر مبنی یہ اجتماع منعقد کرنے کی اجازت دی تھی چنانچہ ملک بھر سے ہزاروں افراد اس اجتماع میں شرکت کے لئے ربوہ پہنچے اور پوری قانونی پابندی کے ساتھ چار دیواری کے اندر اجتماع کا آغاز ہوا مگر مقامی انتظامیہ نے چند شورش پسند عناصر کے زیر اثر بغیر کسی جواز کے اجتماع روکنے کی کوشش کی اجتماع کے منتظمین نے جب اس بات پر اصرار کیا کہ چونکہ یہ اجتماع ڈپٹی کمشنر کی باضابطہ تحریری اجازت کے تحت ہو رہا ہے۔ اس لئے اگر اسے روکنا مقصود ہے۔ تو تحریری حکمنامہ دیا جائے مگر مقامی پولیس اور انتظامیہ نے کوئی تحریری حکم دینے کی بجائے ۲۰؍اکتوبر کی رات کو صدر انجمن احمدیہ کے ناظر امور عامہ اور جماعت کی قابل احترام شخصیت مرزا خورشید احمد اور چند دیگر افراد کو بلاجواز غیر قانونی طور پر گرفتار کر لیا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کی چند اور واجب الاحترام شخصیات کی بلاجواز گرفتاری انتظامیہ کی ایک ایسی اشتعال انگیز کارروائی تھی کہ اگر جماعت احمدیہ کے افراد جو کہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے طول و عرض سے ربوہ میں جمع تھے۔ نظم و ضبط اور صبر و تحمل کا مظاہرہ نہ کرتے تو نتائج کچھ بھی ہو سکتے تھے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس قسم کی کارروائی کا مقصد اس کے سوا اور کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ شدید ہیجانی اور اشتعال انگیز کیفیت پیدا کر کے ملک میں بدامنی پیدا کی جائے اور اس طرح جمہوری عمل کو نقصان پہنچایا جائے۔ تاہم جماعت نے انتہائی صبر و تحمل سے کام لے کر اس سازش کو ناکام بنا دیا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر نے ۲۱؍اکتوبر کو اپنے ایک دستخطی تحریر دی جس کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی زیر ہدایت دی گئی اجازت واپس لی جا رہی تھی۔ گویا ۲۱؍اکتوبر کی اس تحریر سے قبل اجتماع کو روکنا سراسر غیر قانونی تھا۔ ۲۱؍اکتوبر کے اس تحریری حکم نامہ کے بعد اجتماع ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جماعت کے انتہائی پُرامن اور تربیتی نوعیت کے اجتماع پر پابندی آئین میں دیئے گئے تحفظات اور بنیادی انسانی حقوق کی صریح اور کھلم کھلا خلاف ورزی ہے اور جماعت کے سرکردہ افراد کی گرفتاری بلاجواز اور غیر قانونی ہونے کے علاوہ شورش پسند عناصر کی پشت پناہی کرنے کے مترادف ہے۔ جماعت کی ان قابل احترام شخصیات کو بلاجواز گرفتار کر کے حراست میں رکھنے سے نہ صرف دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیوں کی شدید دل آزاری ہوئی ہے بلکہ بین الاقوامی برادری میں پاکستان کے وقار کو بھی زبردست دھچکا لگا ہے۔ (روزنامہ شہید راولپنڈی [illegible])

## ضروری اعلان

مکرم عبد الوکیل صاحب انسپکٹر تحریک جدید مورخہ ۲۰ نومبر سے وادیٔ کشمیر کی جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ تفصیلی پروگرام سے احباب جماعت کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جائے گی۔

چونکہ تحریک جدید کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے اس لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اپنے ذمہ واجب الادا گذشتہ وعدہ جات کی سو فی صد ادائیگی فرمائیں۔ اور نمایاں اضافہ کے ساتھ نئے وعدہ جات پیش کریں۔ جملہ عہدیداران سے بھی کماحقہ تعاون کی درخواست ہے۔

وکیل المال تحریک جدید

## درخواست ہائے دعا

● مکرم ڈاکٹر عبد السمیع صاحب حیدر آباد سے اپنے بیٹے عزیز عبد الحمید شہزاد سلمہ کی صحت وعافیت اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ عزیز موصوف کی طبیعت گذشتہ دنوں اچانک خراب ہو گئی تھی اب قدرے صحت اچھی ہے۔ نیز ڈاکٹر صاحب اپنے دوسرے بچوں کی صحت وعافیت درازیٔ عمر اور نیک وخادم دین بننے۔ اور ہر طرح کا خیر و برکت کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

● مکرم چوہدری حمید اللہ خاں صاحب مڈل سیکس۔ انگلینڈ سے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی صحت وعافیت۔ کاروبار میں خیر و برکت۔ اور جملہ مشکلات اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے نیز اپنی بچیوں کیلئے دینداروں اور بابرکت رشتوں کے طے پانے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار

(محمود احمد عارف ناظر بیت المال خرچ قادیان)

● مکرم منظور احمد فضل صاحب انسپکٹر تحریک جدید لکھتے ہیں۔ کہ مکرم فاروق احمد صاحب لاڑجی صدر جماعت احمدیہ شاہ آباد کی دو لڑکیوں عزیزہ بیگم اور لئیق بیگم کی رخصتی کی تقریب مورخہ ۱۲ نومبر ۸۹ کو شاہ آباد میں منعقد ہوئی۔ ان دونوں رشتوں کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مکرم فاروق صاحب نے مبلغ ۱۰۱ روپے شکرانہ واعانت میں ادا کر دئے ہیں۔


خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
(درثمین)

AUTO WINGS,
15, SANTHOME HIGH ROAD
MADRAS 600004
PHONE NO
76360
74350

آٹو ونگس

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز

الرحیم جیولرز

پروپرائٹر:۔ سید شوکت علی اینڈ سنز

پتہ

خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری۔ نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔

(فون ۶۲۹۸۸۳)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:۔ عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساڑی مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک۔ (اڑیسہ)

YUBA
QUALITY FOOT WEAR

الیس اللہ بکاف عبدہٗ

پیش کردہ باٹا پولیمرز کلکتہ۔ ۴۶

۵۲۰۶، ۵۱۴۷، ۴۰۲۸، ۴۳

بلبھو برز

## انتخاب قائدین مجالس کے بارے میں ضروری وضاحت

تمام صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان سے گزارش ہے کہ انتخاب قائد خدام الاحمدیہ کے بارہ میں رپورٹ بھجواتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ منتخب ہونے والے خدام کی ولدیت رپورٹ میں درج ہونا لازمی ہے تاکہ منظوری کی کارروائی مکمل کرنے میں دفتر مرکزیہ کو دقت نہ ہو۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت قادیان)

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
(حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۳ ۷۰۰۰

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHIT PUR ROAD.
CALCUTTA - 700073.
PHONES 275475
RESI. 273903.

اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ
(دین کا خلاصہ خیر خواہی ہے)

AZ
MOHAMMAD RAHMAT
PHONE C/O. 896008.
SPECIALIST IN ALL KINDS OF :-
TWO WHEELER MOTOR VEHICLES.
45, B. PANDUMALI COMPOUND.
DR. BHADKAMKAR MARG. BOMBAY - 400008.

اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE :- 279203
CARDBOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

ارشاد نبوی ؐ
اَسْلِمْ تَسْلَمْ
اسلام لا۔ تو ہر خرابی، برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جائے گا
(محتاجِ دعا)
یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

قائم ہو پھر سے حکمِ محمدؐ جہان میں! ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)
RAICHURI ELECTRICALS.
(ELECTRIC CONTRACTOR)
TARUN BHARAT CO.OP. HOUSE SOCT.
PLOT NO. 6. GROUND FLOOR, OLD CHAKALA,
OPP. CIGARETTE HOUSE, ANDHERI (EAST)
PHONES OFFICE :- 6348179 / RESI. :- 6289389 BOMBAY - 400099.

اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا
(سفارش کیا کرو، تم کو سفارش کا بھی اجر ملے گا!)
(حدیثِ نبوی)

RABWAH WOOD INDUSTRIES,
SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS.
DEALERS IN:- TIMBER TEAK POLES, SIZES FIRE WOOD.
MANUFACTURERS OF - WOODEN FURNITURE, ELECTRICAL ACCESSORIES, ETC.
P.O. VANIYAMBALAM (KERALA)

## اصلاحِ نفس

عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيْرٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَ اِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔ (بخاری)

ترجمہ:- نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا ہے کہ جب وہ اچھا ہو جائے تو تمام جسم اچھا ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اے مسلمانو! ہوشیار رہو کہ سن لو کہ وہ دل ہے۔

طالبانِ دعا: محمد شفیق سہگل، محمد نعیم سہگل، محمد لقمان جہانگیر، مبشر احمد، ہارون احمد۔
پسران مکرم میاں محمد بشیر صاحب سہگل مرحوم کلکتہ

# یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

{ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیش کردہ { کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس، سٹاکسٹ جین ڈریسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۔ ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر:۔ شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر:۔ 294

---

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے۔" ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

## احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

## گڈلک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو۔ ٹی وی۔ اُوشا پنکھوں اور سلائی مشین کے سیلز اور سروس

---

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔" (کشتی نوح)

پیش کش:۔

## ROYAL AGENCY
PRINTERS, BOOK SELLERS & EDUCATIONAL SUPPLIERS. CANNANORE - 670001
PHONE NO. 4498.
HEAD OFFICE :- P.O. PAYANGADI - 670303.
PHONE NO. 12.　　(KERALA)

---

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش

## SARA Traders
WHOLE SALE DEALER IN HAWAI & PVC. CHAPPALS.
SHOE MARKET, NAYA PUL.
HYDERABAD - 500002.　PHONE :- 522860.

---

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم ص۲۱)

## الائیڈ گلو پروڈکٹس
بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے

پتہ:۔ نمبر ۲/۴/۲۴۰ عقب کاچیگوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)
فون نمبر:۔ 42916

---

تار کا پتہ:۔ "AUTOCENTRE"
ٹیلیفون نمبر { 28 - 5222　28 - 1652

ہر قسم کی گاڑیوں۔ پٹرول و ڈیزل کار۔ ٹرک۔ بس۔ جیپ اور ماروتی کے اصلی پُرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔!

## آٹو ٹریڈرز
۱۶ مینگو لین۔ کلکتہ ۔ ۷۰۰۰۰۱

**AUTO TRADERS, 16-MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.**

---

"ہر ایک جو بچایا جائے گا اپنے کامل ایمان سے بچایا جائے گا!" (ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

# NIR ®
CALCUTTA-15.

پیش کرتے ہیں:۔
آرام دہ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربڑ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!